تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	219 Code
Course Name:	گھریلو زرعی امور کا انتظام
Class:	Matric
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: زمین کی کاشت کے مختلف مراحل بیان کریں۔

جواب:

زمین کی کاشت کے مختلف مراحل:

مرحلہ 1: پہلی بار ہل چلانا (گہری ہل چلانا)

فصل کٹ چکنے کے بعد بارش ہونے پر یا پانی دے کر جب وتر آجائے تو پہلے والا ہل چلا کر زمین کو الٹ پلٹ کر دیا جائے۔ اس سے زمین نرم ہو جاتی ہے اور گھاس پھوس مٹی میں مل جاتی ہے۔

مرحلہ 2: دوسری بار ہل چلانا

پہلی ہل چلانے کے بعد دوسری ہل چلائی جائے۔ اس سے زمین مزید نرم ہو جاتی ہے اور ڈھیلے ٹوٹ جاتے ہیں۔

مرحلہ 3: تیسری اور چوتھی بار ہل چلانا

نہری علاقوں میں تین چار دفعہ اور بارانی علاقوں میں پانچ چھ دفعہ ہل چلانا چاہیے۔ اس سے زمین اچھی طرح تیار ہو جاتی ہے۔

مرحلہ 4: سہاگہ دینا

ہل چلانے کے بعد سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کر لیا جائے تاکہ زمین نرم اور بھربھری ہو جائے۔

مرحلہ 5: کھاد ڈالنا

زمین کی تیاری کے وقت کھاد زمین پر بکھیر کر ہل سے زمین میں ملا دی جائے۔

مرحلہ 6: پانی دینا (جہاں ضروری ہو)

زمین تیار کرنے کے بعد اگر زمین خشک ہو تو پانی دے دیا جائے تاکہ بیج اگنے کے لیے مناسب نمی موجود ہو۔

مرحلہ 7: بیج بونا

زمین تیار ہو جانے کے بعد مخصوص طریقوں سے بیج بویا جائے۔

مرحلہ 8: ہموار کرنا

بیج بونے کے بعد ہلکا سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کر لیا جائے تاکہ بیج مٹی میں اچھی طرح ڈھک جائیں۔

خاص ہدایات:

- کھیت میں ڈھیلے ہونے کی صورت میں سہاگہ ضرور چلایا جائے تاکہ ڈھیلے ٹوٹ پھوٹ کر زمین بھربھری ہو جائے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- زمین کی تیاری میں ہمواری کا خصوصی خیال رکھا جائے
- جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں

سوال نمبر2: گندم کی کاشت کے مختلف مراحل بیان کریں۔

جواب:

گندم کی کاشت کے مختلف مراحل:

1. زمین:

گندم تقریباً ہر قسم کی زمین میں اگائی جاسکتی ہے۔ صرف نمکین زمین میں اس کی کاشت ناممکن ہے۔

2. زمین کی تیاری:

فصل بونے سے پہلے زمین اچھی طرح تیار کرلی جائے تو بہترین پیداوار حاصل ہوگی۔ اس مقصد کے لیے پہلے والا مل چلا کر زمین کو الٹ پلٹ کر دیا جائے۔ پھر اس کے بعد دوسری مل یا تیسری بار ہل چلاتے رہیں۔ کھیت میں ڈھیلے ہونے کی صورت میں سہاگہ ضرور چلایا جائے۔

3. وقت کاشت:

گندم کی کاشت کا وقت مختلف علاقوں میں مختلف ہوتا ہے۔ ابتدائی فصل 15 اکتوبر سے 15 نومبر اور پچھیتی فصل 15 نومبر سے 15 دسمبر تک کاشت کی جاتی ہے۔

4. بیج کی شرح:

بیج ہمیشہ تندرست، صاف ستھرا، اور جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک ہونا چاہیے۔

5. طریقہ کاشت:

گندم کی کاشت عموماً تین طریقوں سے کی جاتی ہے:

- ا(**پورا:** ہل کے ساتھ ایک لوہے یا لکڑی کی نالی باندھ دی جاتی ہے۔ ہل چلانے والا ایک پکڑے میں بیج ڈال کر ساتھ ساتھ نالی میں گراتا رہتا ہے۔
- ۲(**کیرا:** تیار شدہ زمین میں ایک آدمی ہل چلاتا ہے اور دوسرا آدمی ہاتھ سے نالی میں بیج گراتا جاتا ہے۔
- ۳(**چھٹا:** تیار شدہ زمین میں بیج ہاتھ سے پھیلا کر پھر ہل چلا کر سہاگہ دے دیتے ہیں۔ کیرے یا پورے کی صورت میں گندم کاشت کرنی چاہیے۔

6. آبپاشی:

گندم کی فصل کو پہلا پانی فصیل گھوے اور مستقل جڑیں نکلنے کے وقت جو فصل اگنے کے 12 سے 18 دنوں کے اندر دیا جانا چاہیے۔ دوسرا پانی وتر آنے پر اور تیسرا پانی اس کے بعد دانہ بننے وقت دیا جائے۔ اس طرح کامیاب فصل کے لیے 4 یا 5 پانیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

7.کھاد کا استعمال:

زمین کی زرخیزی اور پانی کی دستیابی کے حساب سے کھاد استعمال کی جاتی ہے۔ نائٹروجن اور فاسفورس کھادوں کا موزوں تناسب 1:1 رکھنا ضروری ہے۔ فاسفورس کھاد کی تمام مقدار کاشت کے وقت دی جائے۔

8.گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی:

فصل اگنے سے لے کر پہلے اور دوسرے پانی کے بعد تک گوڈی کی جاسکتی ہے۔ بہتر ہے کہ فصل کے اگتے ہی گوڈی شروع کر دی جائے۔ جڑی بوٹیوں کو جتنی دیر تک بڑھنے دیا جائے گا، اتنی ہی دیر پانی اور کھاد کا نقصان ہوتا رہے گا۔

9.برداشت:

گندم عموماً 15 سے 25 اپریل تک کاٹنے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ اگر فصل وقت سے پہلے کاٹ لی جائے تو دانہ کمزور رہتا ہے اور وزن کم ہو جاتا ہے۔ اگر زیادہ پک جائے تو دانے جھڑ جائیں گے۔

سوال نمبر 3: موسم گرما کی سبزیوں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

موسم گرما کی سبزیاں:

موسم گرما کی وہ سبزیاں ہیں جو گرم اور مرطوب موسم میں کاشت کی جاتی ہیں۔ یہ سبزیاں زیادہ درجہ حرارت میں اچھی طرح اگتی ہیں اور گرمیوں میں ان کی مانگ زیادہ ہوتی ہے۔

اہم موسم گرما کی سبزیاں:

1.ٹماٹر:

- گرم اور خشک موسم پسند کرتا ہے
- زرخیز ریتلی میرا زمین موزوں ہے
- کاشت کا وقت: فروری-مارچ (بہاری)، جون-جولائی (پچھیتی)
- پودوں کو سہارا دینا ضروری ہے
- کاشت کے 1.5 سے 2 ماہ بعد پھل آنے شروع ہو جاتے ہیں

2.بینگن (بینڈے):

- گرم مرطوب موسم درکار ہے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- درمیانہ سائز کے پھل بہتر ہوتے ہیں
- کاشت کا وقت: وسط فروری سے وسط اپریل (بہاری)، جون جولائی (پچھیتی)
- پھلوں کی چنائی ہر دو تین دن کے وقفے سے کرنی چاہیے
- ایک مرلہ زمین سے 30-25 کلو بینگن حاصل ہوتا ہے

.3 بھنڈی:

- گرم مرطوب آب و ہوا ضروری ہے
- جڑی زمین میں کافی گہرائی تک جاتی ہے
- کاشت کا وقت: وسط فروری سے وسط اپریل (پہلی فصل)، جون جولائی (دوسری فصل)
- پھل کاشت سے 1.5 سے 2 ماہ بعد دینا شروع کر دیتے ہیں
- پھل ہمیشہ نرم اور درمیانہ سائز کے توڑے جائیں

.4 کریلہ:

- معتدل گرم آب و ہوا میں کامیاب ہے
- زرخیز میرا اور بھربھری زمین درکار ہے
- کاشت کا وقت: نصف فروری سے نصف اپریل (بہاری)، جون جولائی (پچھیتی)
- پودوں کو سہارا دینا بہت ضروری ہے
- ایک مرلہ زمین سے 35-30 کلو کریلہ حاصل ہوتا ہے

.5 ککڑی (کھیرا):

- معتدل گرم موسم درکار ہے
- مختلف موسموں میں کاشت کی جا سکتی ہے
- پھل درمیانہ سائز کے ہونے چاہئیں
- پھلوں کو سبز حالت میں توڑا جائے
- ایک مرلہ زمین سے 35-30 کلو کھیرا حاصل ہوتا ہے

موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت کے عمومی اصول:

1. **زمین کی تیاری:** اچھی طرح کھدائی کریں، جڑی بوٹیاں نکال دیں۔ فی مرلہ 10-12 ٹوکریاں گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
2. **بیج کی مقدار:** مختلف سبزیوں کے لیے مختلف مقدار میں بیج درکار ہوتا ہے۔
3. **کاشت کا طریقہ:** پہلے نرسری تیار کی جاتی ہے پھر پودوں کو منتقل کیا جاتا ہے یا براہ راست بیج بویا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

4. **پانی دینا :** گرمیوں میں ہر 5-6 دن کے بعد پانی دینا چاہیے۔
5. **گوڈی :** فصل کو سردیوں میں 8-10 دن اور گرمیوں میں 5-6 دن کے وقفے سے پانی دیا جائے اور گوڈی کرتے رہنا چاہیے۔
6. **پودوں کو سہارا :** ٹماٹر، کریلے، ککڑی جیسی سبزیوں کو سہارا دینا ضروری ہے۔
7. **فصل کی چنائی :** پھلوں کو درمیانہ سائز کے اور سبز حالت میں توڑا جائے۔ چنائی ہر دو تین دن کے وقفے سے کرنی چاہیے۔

سوال نمبر4: آم اور لیموں کا اچار تیار کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب:

آم کا اچار:

نسخے (اجزاء):

- آم: 1 کلوگرام (کچے اور سخت)
- نمک: 50 گرام
- سرخ مرچ (پسی ہوئی): 20 گرام
- گرم مصالحہ: 15 گرام
- رائی: 10 گرام
- سرکہ: 200 ملی لیٹر
- سرسوں کا تیل: 200 گرام
- ہلدی: 10 گرام

ترکیب (طریقہ):

1. آم کو اچھی طرح دھو کر صاف کپڑے سے پونچھ لیں۔
2. آم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں یا چار حصوں میں کاٹ لیں۔
3. آم کے ٹکڑوں کو دھوپ میں تھوڑی دیر رکھیں تاکہ ان میں سے پانی خشک ہو جائے۔
4. ایک صاف برتن میں آم کے ٹکڑوں کو نمک، ہلدی، سرخ مرچ، اور گرم مصالحے کے ساتھ ملا دیں۔
5. سرسوں کے تیل کو گرم کریں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔
6. تیل کو مصالحے والے آموں میں شامل کر دیں۔
7. سرکہ ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

8. اچار کو شیشے کے صاف اور خشک مرطبانات میں بھر دیں اور اس کے منہ کو کپڑے سے باندھ دیں۔
9. اچار کو چند دن دھوپ میں رکھیں۔ اچار تیار ہونے میں تقریباً 10-15 دن لگتے ہیں۔

احتیاطیں:

- اچار بناتے وقت ہاتھ اور برتن بالکل صاف اور خشک ہونے چاہئیں
- اچار میں پانی بالکل نہ جانے پائے
- اچار کو شیشے کے مرتبانوں میں ہی رکھیں، اسٹیل یا ایلومینیم کے برتن استعمال نہ کریں
- اچار کو دھوپ میں رکھنے سے اس کا رنگ اور ذائقہ بہتر ہوتا ہے

لیموں کا اچار:

نسخے (اجزاء):

- لیموں: 1 کلو گرام
- نمک: 100 گرام
- سرخ مرچ (پسی ہوئی): 30 گرام
- ہلدی: 10 گرام
- سرسوں کا تیل: 250 گرام
- سرکہ: 100 ملی لیٹر

ترکیب (طریقہ):

1. لیموں کو اچھی طرح دھو کر صاف کپڑے سے پونچھ لیں۔
2. لیموں کو چار حصوں میں کاٹ لیں لیکن نیچے سے مکمل الگ نہ کریں تاکہ حصے جڑے رہیں۔
3. کٹے ہوئے لیموں کو نمک اور ہلدی میں اچھی طرح ملا دیں۔
4. انہیں شیشے کے برتن میں ڈال کر 3-4 دن کے لیے دھوپ میں رکھ دیں۔
5. 3-4 دن بعد ان میں سرخ مرچ ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔
6. سرسوں کے تیل کو گرم کر کے ٹھنڈا کریں اور پھر لیموں میں شامل کر دیں۔
7. سرکہ ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔
8. برتن کے منہ کو صاف کپڑے سے باندھ کر 10-15 دن دھوپ میں رکھیں۔
9. اچار روزانہ صاف چمچ سے اچھی طرح ملاتے رہیں۔
10. جب لیموں نرم ہو جائیں تو اچار تیار ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

احتیاطیں:

- لیموں کا اچار تیار کرتے وقت ہاتھ اور برتن بالکل صاف ہونے چاہئیں
- برتن کے منہ کو کپڑے سے باندھیں، ڈھکن استعمال نہ کریں
- اچار کو کھولتے ہوئے پانی یا نمی سے بچائیں
- لیموں کا اچار زیادہ دیر دھوپ میں رکھنے سے خراب ہو سکتا ہے

سوال نمبر 5: اسلام کی روشنی میں معیاری صفائی اور پاکیزگی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

اسلام کی روشنی میں معیاری صفائی اور پاکیزگی کی اہمیت:

اسلام واحد دین ہے جس میں صفائی کی خاص تلقین کی گئی ہے۔ اسلام کی بنیاد ہی صفائی پر ہے۔

صفائی پر اسلامی تعلیمات:

1. **وضو کا حکم:** نماز سے پہلے وضو کرنا فرض ہے۔ دن میں پانچ بار وضو کرنے سے جسم کی گندگی ختم ہو جاتی ہے۔
2. **غسل کی تلقین:** جمعہ اور عید کی نماز سے پہلے غسل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جمعہ کی نماز سے پہلے غسل کرو، صاف کپڑے پہنو اور خوشبو لگا کر مسجد میں آؤ۔
3. **مسواک کی اہمیت:** حدیث کے مطابق مسواک کرنا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔ مسواک منہ کے جراثیم ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔
4. **صاف ستھرا رہنے کا حکم:** ایک حدیث میں ہے کہ "اپنے منہ دھو کر صاف کرو، حجامت بنواؤ، مسواک کیا کرو، خوشبو رکھو اور صفائی کا خیال رکھو"۔

صفائی کے فوائد:

1. گندگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے
2. جسمانی اور ذہنی صحت برقرار رہتی ہے
3. انسان خود اللہ کا محبوب بن جاتا ہے
4. معاشرے میں عزت و احترام حاصل ہوتی ہے

شخصی صفائی کے اہم نکات:

1. **ہاتھوں کی صفائی:** کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ضروری ہے۔ رفع حاجت کے بعد ہاتھ صابن سے دھونے چاہئیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

2. **ناخن تراشنا:** ناخنوں کو ترتیب سے کاٹنا چاہیے۔ لمبے اور گندے ناخن حادثات اور بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔
3. **دانت صاف رکھنا:** دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ گندے دانتوں سے بدبو پیدا ہوتی ہے اور دانت گل جاتے ہیں۔ دانت صاف نہ رکھنے سے مسوڑھوں سے خون آنا، سوجن، اور کیڑا لگنے جیسی بیماریاں ہوتی ہیں۔
4. **ناک اور کان کی صفائی:** ناک اور کان کو صاف رکھنا بھی ضروری ہے۔
5. **پاؤں کی صفائی:** پاؤں کو دھو کر صاف رکھنا چاہیے۔

گھر کی صفائی:

اسلام میں گھر کی صفائی پر بھی زور دیا گیا ہے۔ گھر کو صاف ستھرا رکھنا، کوڑا کرکٹ دور پھینکنا، کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنا تاکہ ہوا کی آمد و رفت ہوتی رہے، یہ سب صفائی کے تقاضے ہیں۔

مراحل:

جو شخص صاف ستھرا نہیں رہتا، اپنے جسم، کپڑوں اور گھر کی صفائی نہیں کرتا، وہ اللہ کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتا۔ ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا اور اس کی صحت بھی برقرار نہیں رہتی۔ اس لیے ضروری ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے راستوں پر چلتے ہوئے صفائی اور پاکیزگی کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔

نتیجہ:

اسلام میں صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے۔ صفائی نہ صرف جسمانی صحت کے لیے ضروری ہے بلکہ روحانی پاکیزگی کا بھی ذریعہ ہے۔ اس لیے ہمیں صفائی کے اصولوں کو اپنی زندگی میں اپنانا چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔